USMANI & CO
SHARIAH ADVISORS PVT LTD

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ 23 دسمبر، 2019

تصدیق نامہ

اخوت اسلامک مائیکروفنانس - Low Cost Housing Scheme

عثمانی اینڈ کمپنی شریعہ ایڈوائزرز پرائیویٹ لمیٹڈ نے، اخوت اسلامک مائیکروفنانس کے شریعہ ایڈوائزر کے طور پر درج ذیل معاہدات / دستاویزات کو بغور پڑھا ہے:

1. خریداری معاہدہ برائے شراکت داری
2. کرایہ داری کا معاہدہ
3. عہد نامہ برائے خریداری
4. عہد نامہ برائے ہدیہ
5. ہاؤسنگ سکیم کا آپریشن مینول
6. ہاؤسنگ سکیم سے متعلق فارم

عثمانی اینڈ کمپنی شریعہ ایڈوائزرز پرائیویٹ لمیٹڈ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ مذکورہ بالا معاہدات / دستاویزات شریعت کے اصولوں کے مطابق، اجارہ و الشرکۃ کی بنیاد پر بنائے گئے ہیں جس کا تفصیلی اور مرحلہ وار طریقہ کار پراڈکٹ کے خاکہ (Product Structure) میں مذکور ہے، اور اخوت اسلامک مائیکروفنانس کی حکومت پاکستان کے توسط سے جاری کردہ Low Cost Housing Scheme سود سے پاک ہے اور اس سکیم کے تحت فنانسنگ حاصل کرنا شریعت کی رو سے جائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

عثمانی اینڈ کمپنی شریعہ ایڈوائزرز پرائیویٹ لمیٹڈ

شریعہ ایڈوائزر

اخوت اسلامک مائیکروفنانس

Scanned with CamScanner

دارالافتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔

محترم جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ ہم نے اخوت اسلامک مائیکرو فنانس ہاؤسنگ اسکیم سے مکان کی تعمیر کیلئے پانچ لاکھ قرض منظور کروانا چاہتے ہیں جو کہ پانچ سال کی مدت میں قسطوں کی صورت میں قابل واپسی کرنا ہے۔ پہلے یہ قرض بغیر کسی سود کے قابل واپسی تھا۔ لیکن آجکل پانچ لاکھ کی بجائے 625000/= روپے پانچ سال میں واپس کرنے ہیں۔

اب بقول اس اسکیم والوں کے پہلے ہمارے اخراجات گورنمنٹ ادا کرتی تھی لیکن آجکل گورنمنٹ نے اس اسکیم سے ہاتھ اٹھا لیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اب یہ اسکیم اپنی مدد آپ کے تحت اپنے اخراجات خود وصول کرے۔

ہاؤسنگ اسکیم والے کہتے ہیں کہ ہم آپکو قرض دینے سے پہلے ایک اسٹام کرا کے دیں گے جسمیں خریداری معاہدہ برائے شراکت داری کرانا ہوگا۔ ~~جب یہ قرض پانچ سال کے لئے~~ جب مکان مکمل تعمیر ہو جائیگا تب ایک معاہدہ کرایہ داری کا ہوگا جسمیں کرایہ مختص ہوگا جو کہ ماہانہ ادا کرنا ہوگا پانچ سال تک۔ جب 625000/= روپے ادا ہو جائینگے تب وہ ایک عہد نامہ برائے ہبہ جسمیں مکان حوالے کریں گے۔ اب یہ ہاؤسنگ اسکیم والے کہتے ہیں کہ ہم نے عثمانی اینڈ کمپنی شریعہ ایڈوائزرز پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی والوں نے ہمیں ان شرائط کی بنیاد پر ایک تصدیق نامہ دیا ہے کہ یہ قرض سود کے سے بالکل پاک ہے۔

اب ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا واقعی یہ لون اخراجات کی مد میں سود سے پاک ہیں ہماری راہنمائی فرمائی جاوے تا کہ کسی قسم کا مسئلہ باقی نہ رہے۔ اس تصدیق نامہ کی کاپی ~~[illegible]~~ اس سوال نامے کیساتھ لگا دی گئی ہے۔ والسلام۔ محمد عارف حیدر [illegible]

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی مالیاتی ادارے کے بارے میں شرعی رائے دینے کے لیے اس کے معاملات کی تفصیلی جانچ اور متعلقہ دستاویزات کا تجزیاتی مطالعہ کیا جائے، بلکہ ساتھ ساتھ روزانہ کی بنیاد پر کمپنی کے معاملات کا جائزہ لیا جانا بھی ضروری ہے، چونکہ دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی نے درج بالا امور انجام نہیں دیے، لہٰذا مذکورہ ادارہ اخوت کی شرعی حیثیت کے بارے میں دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی کی طرف سے کوئی حتمی رائے نہیں دی جاسکتی، البتہ اصولی بات یہ ہے کہ اگر مذکورہ ادارہ اپنا کاروبار جائز طریقہ کار کے مطابق انجام دے رہا ہو اور اسکی نگرانی مستند علماء کرام کر رہے ہوں، جن کو اس ادارے کے مالی معاملات پر اعتماد بھی ہو اور آپ کو بھی ان علماء کے علم و تقویٰ پر اعتماد ہو تو اس ادارے سے معاملہ کرنا جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واکمل

محمد فائق (اسلام آبادی) عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۱/رجب المرجب/۱۴۴۱ھ

17/مارچ/2020ء

الجواب صحیح

نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۱/رجب المرجب/۱۴۴۱ھ

۱۷/مارچ/2020ء

دار الافتاء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۱/رجب المرجب/۱۴۴۱ھ

17/مارچ/2020ء

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۱/رجب المرجب/۱۴۴۱ھ

17/مارچ/2020ء

نائب مفتی

Scanned with CamScanner